السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قراء کرام کا اختتام تلاوت پر ''صدق اللہ العظیم'' قسم کے الفاظ کہنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قراءت کے اختتام پر صدق اللہ العظیم کہنا کتاب وسنت سے ثابت نہیں۔ صحیح بخاری میں حدیث ہے

"مَن اَحدَثَ فِی اَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیسَ مِنہُ فَھُوَرَدٌّ' " صحیح البخاری بَابُ إِذَا اصطَلَحُوا عَلَی صُلحِ جَورٍ فَالصُّلحُ مَردُودٌ، رقم: ٢٦٩٧'

''جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے۔''

پھر متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تلاوتوں کے تذکرے احادیث کی کتابوں میں مرقوم ہیں لیکن کسی ایک سے بھی یہ کلمات ثابت نہیں ہوسکے۔ اگر کوئی کہے قرآن میں ہے: (قُلْ صَدَقَ اللّٰہُ) تو اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ کا فرمان اپنی جگہ برحق ہے لیکن اس میں یہ کہاں ہے کہ جب تم تلاوت ختم کرو تو یہ کہو۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی تلاوت سن کر آپ نے فرمایا: حَسْبُکَ تیرے لئے یہ کافی ہے۔ یہ نہیں فرمایا: صدق اللہ العظیم لہٰذا اس سے احتراز ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 461

محدث فتویٰ